قرآن پاک
ایک علمی خزانہ
از
عبدالاحد

قرآن پاک
اک علمی خزانہ

از

عبد الاحد

نام کتاب :- قرآن پاک ایک علمی خزانہ

مصنف :- عبدالاحد

صفحات :- ۴۸

اشاعت :- ۲۰۱۷ء

طباعت :- مایا پرنٹرس، نزد مسجد شکور خاں، بھوپال

کمپوزنگ :- شاہد اسلم خالدی

سرورق :- ولی اللہ ولی

ملنے کا پتہ

عبدالاحد - مکان نمبر اے-۳۴ ر گنوری مین روڈ، بھوپال

abdulahad.bpl@gmail.com

رائے گرامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قاضی سیّد مشتاق علی ندویؔ
قاضی شہر بھوپال
فاضل مدینہ یونیورسٹی (سعودی عرب)

Qazi Syed Mushtaq Ali Nadvi
Qazi-e-Shahar, Bhopal
Fazil Madina University **(Saudi Arab)**

Ref. No.

Date.....

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو حضرت محمد ﷺ پر نازل ہوئی۔ آپ ﷺ پر نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے تو اب قیامت تک دوسری کتاب بھی نہیں آئے گی۔ پوری انسانیت کے لئے یہ کتاب ہدایت ہے۔ اس پر ایمان لانا، تلاوت کرنا، بقدر ضرورت اس کو یاد کرنا اس کے معنی اور مطالب پر غور کرنا، اس پر عمل کرنا اور دوسروں تک اس کی تعلیمات پہنچانے کی ذمہ داری ہر ایمان والے کی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر دور میں اہل ایمان اس ذمہ داری کو نبھانے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔

فی الحال میرے پیشِ نظر محترم جناب عبدالاحد صاحب کا مرتب کردہ رسالہ "قرآنِ پاک ایک علمی خزانہ" ہے جس کے اندر انھوں نے بہت محنت و کوشش سے قرآن مجید کے تعلق سے اہم معلومات جمع کر دی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اُن کی اس کوشش کو قبول فرمائے اور رسالہ کو مفید اور مؤثر بنائے۔ فقط والسلام

وصلیٰ اللہ علیٰ النبی الکریم و علی اٰلہٖ و صحبہٖ اجمعین

قاضی سیّد مشتاق علی ندوی

(قاضی شہر، بھوپال)

Office : Taj Campus Behind Taj-ul-Masajid, Bhopal - Ph. 0755 2530242
Residence : Bulding Darul Hasnat Moti Masjid, Bhopal Mobil - 09893119822

کچھ اپنے قلم سے

☆...........عبدالاحد، بھوپال

اللہ کا فضل و کرم ہے کہ اس شہر بھوپال کو کئی خوبیوں سے نوازا ہے، یہ شہر شہرِ بیگمات ہی نہیں شہرِ مومنات بھی ہے، یہاں کی بیگمات نے ملک اور بیرونِ ملک کے بیش قیمت ہیرے جواہرات کی شکل علماء و فضلاء کو دعوت دی اور یہ شہر علمی، دینی اور ادبی گہوارہ بن گیا، آج بھوپال کے علماء، ادباء، شعراء کو پوری دنیا میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

مجھ پر بھی اللہ کا یہ فضل رہا کہ اللہ نے اس خانوادہ میں پیدا کیا جن کے تعلقات مشاہیرِ بھوپال سے رہے چنانچہ بچپن سے ہی مطالعہ کا شوق پیدا ہوگیا اور بزرگانِ دین کی صحبت میں بیٹھ کر، مشائخ کی خدمت کر کے، ادباء اور فضلاء کی قدر کر کے اللہ نے یہ صلاحیت دے دی کہ کچھ قلم اُٹھانے کا اور لکھنے پڑھنے کا شوق ہوگیا، میں نے برسوں کے مطالعہ کے بعد کچھ نگارشات کو جمع کیا اس میں قرآن سے متعلق جو اہم معلومات تھیں اس کو پہلی بار منظرِ عام پر لانے کی جسارت کر رہا ہوں، مگر اس کتاب کو منظرِ عام پر لانے کا مقصد صرف سرسری مطالعہ، اور لائبریری کی زینت بنانے کے لئے نہیں کی گئی بلکہ قارئین سے گزارش ہے کہ اس کتابچہ کو سرسری طور پر نہ پڑھیں بلکہ اس کی اہمیت کے پیشِ نظر اس کا بغور مطالعہ کر کے استفادہ کریں اور یہ بھی سوچیں کہ علماء نے کتنی تحقیق اور جستجو کے بعد یہ حقائق پیش کیے ہیں اور ہمارا معاملہ اس قرآن پاک کے ساتھ کیا ہے؟

یہ کتابچہ جیسا بھی ہے وہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی اور توفیق سے ہے اور اگر کہیں خطا کر گیا ہوں تو اس میں میرے نفس کی خطا، اور میری کوتاہی ہے مجھے عظمت والے معبود کی بلند بارگاہ سے یہی امید ہے کہ مجھ سے درگذر کرے گا اور اس کوشش کو عامۃ المسلمین کے لئے نفع بخش ثابت کرے گا۔ (آمین) طالب دعاء :

عبدالاحد بن عبدالصمد صاحب (مرحوم)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سوالات قرآن مجید

سوال ۱ :- قرآن مجید میں کتنی جگہ نماز کی تاکید کی گئی ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں نماز کی تاکید ۷۰۰ جگہ آئی ہے

سوال ۲ :- قرآن مجید میں کتنی جگہ خیرات کرنے کی تاکید کی گئی ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں ۱۵۰ جگہ خیرات کی تاکید کی گئی ہے

سوال ۳ :- قرآن مجید کی سب سے بڑی سورۃ کون سی ہے

جواب :- قرآن کی سب سے بڑی سورۃ سورۃ البقرۃ ہے

سوال ۴ :- قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورۃ کون سی ہے؟

جواب :- قرآن مجید کی سب سے چھوٹی سورۃ سورۃ الکوثر ہے

سوال ۵ :- قرآن مجید کی سب سے لمبی آیت کون سی ہے؟

جواب :- سورۃ البقرۃ کی آیت نمبر ۲۸۲ سب سے لمبی آیت ہے

سوال ۶ :- قرآن مجید میں کل کتنی سورتیں ہیں؟

جواب :- قرآن مجید میں کل ۱۱۴ سورتیں ہیں

سوال ۷ :- قرآن مجید میں لفظ ''اللہ'' کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں لفظ ''اللہ'' ۲۶۹۷ مرتبہ آیا ہے

سوال ۸ :- قرآن مجید کا ترجمہ سب سے پہلے برصغیر میں کس زبان میں ہوا؟

جواب :- برصغیر میں سب سے پہلے فارسی زبان میں قرآن کا ترجمہ ہوا

سوال ۹ :- قرآن مجید میں پہلا سجدہ کس پارے میں آیا ہے؟

جواب :- قرآن مجید کا پہلا سجدہ نویں (۹) پارہ میں آیا ہے

سوال۱۰ :- قرآن مجید میں لفظ "سورۃ" کتنی مرتبہ استعمال ہوا ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں لفظ سورۃ ۷ مرتبہ آیا ہے

سوال۱۱ :- قرآن مجید میں "بکّہ" کس شہر کے لئے استعمال ہوا ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں بکّہ لفظ مکہ مکرمہ کے لئے استعمال ہوا ہے

سوال۱۲ :- قرآن مجید میں پہلی ۷ سورتیں کیا کہلاتی ہیں؟

جواب :- قرآن مجید کی پہلی ۷ سورتیں "طوال" کہلاتی ہیں

سوال۱۳ :- قرآن مجید میں لفظ "ظ" سب سے کم مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ یہ حرف کتنی مرتبہ استعمال ہوا ہے؟

جواب :- حرف "ظ" ۸۴۲ مرتبہ استعمال ہوا ہے

سوال۱۴ :- قرآن مجید میں لفظ "قل" کتنی بار آیا ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں لفظ "قل" ۲۳۲ مرتبہ آیا ہے

سوال۱۵ :- قرآن مجید میں کس سورۃ میں اللہ تعالی نے زیب و زینت کو چھپانے کا حکم دیا ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں سورۃ النور میں زیب و زینت کو چھپانے کا حکم دیا گیا ہے

سوال۱۶ :- قرآن مجید میں وادیٔ غیر ذی زرع سے کیا مراد ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں وادی غیر ذی زرع سے مکہ معظّمہ مراد ہے

سوال۱۷ :- قرآن مجید میں کل کتنے سجدے ہیں؟

جواب :- قرآن مجید میں ۱۴ سجدے ہیں

سوال۱۸ :- قرآن مجید میں کل کلمات کی تعداد کتنی ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں کل کلمات ۸۶۴۳۰ ہیں

سوال۱۹ :- قرآن مجید میں کتنی جگہ امام لفظ آیا ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں امام کا لفظ ۱۲ جگہ آیا ہے

سوال۲۰ :- قرآن مجید میں نبیوں میں سب سے زیادہ ذکر کس نبی کا کیا گیا ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر سب سے زیادہ ہے

سوال۲۱ :- قرآن مجید کی تلاوت کرنا کس سے باتیں کرنے کے برابر ہے؟

جواب :- قرآن مجید کی تلاوت اللہ سے باتیں کرنے کے برابر ہے

سوال۲۲ :- قرآن مجید میں مکّی سورتوں کی تعداد زیادہ ہے یا مدنی ؟

جواب :- قرآن مجید میں مکّی سورتیں زیادہ ہیں

سوال۲۳ :- قرآن مجید میں کتنی مکی سورتیں ہیں اور کتنی مدنی ؟

جواب :- قرآن مجید میں مکی سورتوں کی تعداد ۸۶ اور مدنی سورتوں کی تعداد ۲۸ ہے

سوال۲۴ :- قرآن مجید کی کتنی سورتیں ہیں جس کے شروع میں بسم اللہ نہیں ہے؟

جواب :- صرف سورۃ توبہ ہے جس میں بسم اللہ نہیں ہے

سوال۲۵ :- قرآن مجید کا سب سے پہلے کس زبان میں ترجمہ ہوا؟

جواب :- قرآن مجید کا ترجمہ سب سے پہلے لاطینی زبان میں ہوا

سوال۲۶ :- قرآن مجید کا ترجمہ سب سے پہلے کب ہوا؟

جواب :- قرآن مجید کا سب سے پہلے ترجمہ ۱۱۴۳ء میں ہوا

سوال۲۷ :- قرآن مجید کتنے سال میں نازل ہوا؟

جواب :- قرآن مجید تقریباً ۲۳ سال میں نازل ہوا

سوال۲۸ :- قرآن مجید کس مہینے میں نازل ہونا شروع ہوا؟

جواب :- قرآن مجید رمضان المبارک میں نازل ہونا شروع ہوا

سوال۲۹ :- قرآن مجید میں کتنی منزلیں ہیں؟

جواب :- قرآن مجید میں کل ۷ منزلیں ہیں

سوال۳۰ :- قرآن مجید میں کتنے رکوع ہیں؟

جواب :- جدید تحقیق سے قرآن مجید میں ۵۵۸ رکوع ہیں

سوال۳۱ :- قرآن مجید کی طویل ترین سورۃ البقرۃ کتنے پاروں پر مشتمل ہے؟

جواب :- تقریباً ڈھائی پاروں میں سورۃ البقرۃ مشتمل ہے

سوال۳۲ :- قرآن مجید میں حروف کی تعداد کتنی ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں کل ۳۲۳۷۶۰ حروف ہیں

سوال۳۳ :- قرآن مجید میں کتنے پارے ہیں؟

جواب :- قرآن مجید میں ۳۰ پارے ہیں

سوال۳۴ :- قرآن مجید میں کل آیات کتنی ہیں؟ خیال رہے آیات سے مراد کول آیات ہیں جن پر نمبر پڑے ہوتے ہیں۔

جواب :- قرآن مجید میں کل ۶۲۳۶ آیات ہیں

سوال۳۵ :- قرآن مجید کی پہلی اور آخری سورۃ کا نام باعتبار نزول کیا ہے؟

جواب :- پہلی سورۃ الفلق اور آخری سورۃ اذا جاء ہے

سوال۳۶ :- قرآن مجید میں پہلی وحی میں کتنی آیتیں نازل ہوئی تھیں؟

جواب :- قرآن مجید میں پہلی وحی میں ۵ آیتیں نازل ہوئی تھیں

سوال۳۷ :- قرآن مجید کی پہلی وحی عیسوی سال کے مطابق کب نازل ہوئی؟

جواب :- قرآن مجید کی پہلی وحی ۱۲ فروری ۶۱۰ء میں نازل ہوئی

سوال۳۸ :- قرآن مجید کا پہلا سجدہ کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب :- پہلا سجدہ سورۃ الاعراف میں آیا ہے

سوال۳۹ :- ''باب القرآن'' قرآن مجید کی کس سورۃ کو کہتے ہیں؟

جواب :- قرآن مجید کی سورۃ الفاتحہ کو باب القرآن کہتے۔

سوال۴۰ :- قرآن مجید میں قارون کا نام کتنی مرتبہ آیا ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں قارون کا نام ۵ مرتبہ آیا ہے

سوال۴۱ :- قرآن مجید میں تاریخ اسلام کے دو اہم ترین واقعات یعنی یوم بدر اور صلح حدیبیہ کو کن ناموں سے منسوب کیا گیا ہے؟

جواب :- قرآن پاک میں انہیں یوم الفرقان اور فتح مبین کے نام سے منسوب کیا گیا ہے۔

سوال۴۲ :- قرآن مجید کی سورۃ نور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کون سی زوجہ کی پاکی میں نازل ہوئی؟

جواب :- حضرت عائشہؓ کی پاکی میں نازل ہوئی۔

سوال۴۳ :- قرآن مجید میں حضرت ابو بکرؓ کو کیا کہا گیا ہے؟

جواب :- حضرت ابو بکرؓ کو "ثانی اثنین" کہا گیا ہے

سوال۴۴ :- قرآن مجید کی کونسی سورۃ میں "ز" استعمال نہیں ہوا ہے؟

جواب :- سورۃ الاخلاص میں حرف "ز" استعمال نہیں ہوا ہے

سوال۴۵ :- سورۃ الفاتحہ میں کل کتنی آیتیں ہیں؟

جواب :- سورۃ الفاتحہ میں ۷ آیات ہیں

سوال۴۶ :- قرآن مجید میں حضرت سلیمان علیہ السلام اور ملکہ بلقیس کا تذکرہ کن سورتوں میں ہے؟

جواب :- سورۃ النمل اور سورۃ السبا میں

سوال۴۷ :- قرآن مجید کی کس سورۃ میں واقعہ معراج بیان ہوا ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں سورۃ الاسراء اور سورۃ النجم میں واقعہ معراج ہے

سوال۴۸ :- قرآن مجید کی سورۃ الاسراء کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب :- سورۃ بنی اسرائیل۔

سوال۴۹ :- قرآن مجید کی کتنی آیات حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر شبِ معراج میں براہِ راست نازل ہوئی تھیں؟

جواب :- سورۃ البقرۃ کی آخری ۳ آیات براہِ راست شبِ معراج میں نازل ہوئیں

سوال۵۰ :- قرآن مجید میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام گرامی سب سے پہلے کس پارہ میں آیا ہے۔

جواب :- قرآن مجید میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام گرامی سب سے پہلے لن تنالوا پارہ میں آیا ہے۔

سوال۵۱ :- قرآن مجید میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر کتنی سورتیں ہیں؟

جواب :- قرآن مجید میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نام پر صرف ایک سورۃ محمد ہے

سوال۵۲ :- قرآن مجید میں کتنے انبیاء کا نام مبارک آئے ہیں؟

جواب :- قرآن مجید میں ۲۶/انبیاء کے نام مبارک آئے ہیں

سوال۵۳ :- قرآن مجید کو نازل ہوئے کتنے سال ہوگئے؟

جواب :- قرآن مجید کو نازل ہوئے تقریباً ۱۴۴۸ سال ہوگئے

سوال۵۴ :- قرآن مجید کی کس سورۃ میں آسمانوں کی سیر کا ذکر آیا ہے؟ اور کس پارے میں ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں سورۃ النجم میں (پارہ ۲۷) میں آسمانوں کی سیر کا ذکر ہے

سوال۵۵ :- قرآن مجید کے کاتبانِ وحی کی تعداد مختلف روایتوں کے مطابق کتنی ہے؟

جواب :- کم وبیش ۴۰ کاتبوں نے قرآن مجید کی کتابت کی

سوال۵۶ :- قرآن مجید کے مشہور کاتبانِ وحی کی تعداد کتنی ہے؟

جواب :- قرآن مجید کے مشہور کاتبانِ وحی ۲۳ ہیں

سوال ۵۷ :- ''جامع القرآن'' کن صحابیؓ کو کہا جاتا ہے؟

جواب :- حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کو جامع القرآن کہا جاتا ہے

سوال ۵۸ :- قرآن مجید کی آخری وحی کب نازل ہوئی

جواب :- قرآن مجید کی آخری وحی ۳ ربیع الاول سن ۱۱ھ کو نازل ہوئی

سوال ۵۹ :- قرآن مجید کی آخری وحی کس نے لکھی؟

جواب :- قرآن مجید کی آخری وحی حضرت اُبیؓ بن کعبؓ نے لکھی

سوال ۶۰ :- قرآن مجید کو کس خلیفہء راشد نے چمڑے کے ٹکڑوں پر لکھوایا تھا؟

جواب :- حضرت ابوبکر صدیقؓ نے چمڑے کے ٹکڑوں پر قرآن مجید لکھوایا تھا

سوال ۶۱ :- حضرت عائشہؓ نے قرآن مجید اپنے کس آزاد کردہ غلام سے لکھوایا تھا؟

جواب :- حضرت عائشہؓ نے حضرت ابو یونسؓ سے قرآن مجید لکھوایا

سوال ۶۲ :- قرآن مجید میں کتنی عورتوں کا ذکر نام کے ساتھ آیا ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں صرف ایک عورت کا نام آیا ہے

سوال ۶۳ :- قرآن مجید میں کس عورت کا ذکر آیا ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں حضرت مریم علیہا السلام کا ذکر آیا ہے

سوال ۶۴ :- قرآن مجید میں کس صحابیؓ کا ذکر آیا ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں حضرت زید بن حارث کا ذکر آیا ہے

سوال ۶۵ :- قرآن مجید کی مشہور آیت ''بسم اللہ'' کس صحابیؓ نے کتابت کی؟

جواب :- حضرت خالد بن سعید نے بسم اللہ کی کتابت کی تھی

سوال ۶۶ :- قرآن مجید کی مکہ میں نازل ہونے والی آخری سورۃ کا نام کیا ہے؟

جواب :- مکہ میں نازل ہونے والی آخری سورۃ سورۃ التطفیف ہے

سوال ۶۷ :- قرآن مجید کی کون سی سورۃ دورانِ جہاد پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے؟

جواب :- قرآن مجید کی سورۃ الانفال کو دورانِ جہاد پڑھنے کی تلقین کی گئی ہے

سوال ۶۸ :- قرآن مجید کی تفسیر "بیان القرآن" کس نے لکھی ہے؟

جواب :- مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ نے لکھی ہے

سوال ۶۹ :- کتاب "الزوج" اور "کتاب الخلوص" کسے کہتے ہیں؟

جواب :- کتاب الزوج اور کتاب الخلوص "توریت" کو کہتے ہیں

سوال ۷۰ :- قرآن مجید کے سب سے پہلے حافظ کون ہیں؟

جواب :- قرآن مجید کے پہلے حافظ خود حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

سوال ۷۱ :- سردار الآیات قرآن مجید کی کس آیت کو کہتے ہیں؟

جواب :- سردار الآیات آیت الکرسی کو کہتے ہیں

سوال ۷۲ :- اس سورۃ کا نام کیا ہے جس میں اللہ نے قسم کھائی ہے کہ "قسم ہے ہانپ کر دوڑنے والے گھوڑوں کی"۔

جواب :- سورۃ العٰدیٰت میں یہ قسم کھائی ہے

سوال ۷۳ :- ہاتھی والوں کا ذکر قرآن پاک کی کس سورۃ میں آیا ہے؟

جواب :- قرآن پاک میں ہاتھی والوں کا ذکر سورۃ الفیل میں آیا ہے

سوال ۷۴ :- قرآن مجید کی کس سورۃ میں اللہ نے زمانے کی قسم کھائی ہے؟

جواب :- سورۃ العصر

سوال ۷۵ :- قرآن مجید میں کس سورۃ میں ابولھب کا ذکر آیا ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں ابولھب کا ذکر سورۃ اللھب میں آیا ہے

سوال ۷۶ :- قرآن مجید میں سب سے زیادہ کون سا لفظ استعمال ہوا ہے؟

جواب :- قرآن مجید میں "الف" کا استعمال سب سے زیادہ ہوا ہے

سوال ۷۷ :- قرآن مجید کی ترتیب کے مطابق پہلی اور آخری سورۃ کون سی ہے؟

جواب :- پہلی سورۃ سورۃ الفاتحہ اور آخری سورۃ سورۃ الناس

سوال ۷۸ :- قرآن مجید پڑھتے ہوئے آخری سجدہ کس سورۃ میں آتا ہے؟

جواب:- دوران تلاوت آخری سجدہ سورۃ العلق میں آتا ہے

سوال ۷۹ :- قرآن مجید کی کس سورۃ کو "اُمّ الکتاب" کہتے ہیں؟

جواب :- قرآن پاک کی سورۃالفاتحہ کو اُم الکتاب کہتے ہیں

سوال ۸۰ :- سورۃ کے لفظی معنی کیا ہیں

جواب :- لفظ سورۃ کے معنی ہیں جن میں مستقل، قطع، فصل شامل ہوں، لیکن قرآن مجید میں کلمات کو ایک خاص حد تک مکمل کرنے کو سورۃ کہتے ہیں

سوال ۸۱ :- مدینہ منورہ میں سب سے پہلے کون سی سورۃ نازل ہوئی ہے؟

جواب :- باعتبار نزول مدینہ منورہ میں سب سے پہلے سورۃالرحمٰن نازل ہوئی

سوال ۸۲ :- قرآن مجید کی وہ کون سی سورۃ ہے جس کے درمیان " **بسم اللّٰہ** " ہے؟

جواب :- سورۃالنمل

سوال ۸۳ :- بسم اللہ سے شروع نہ ہونے والی سورۃ توبہ میں کتنی آیات اور رکوع ہیں؟

جواب :- ۱۲۹/آیات اور ۱۶/رکوع ہیں

سوال ۸۴ :- قرآن پاک کی وہ دو سورتیں کون سی ہیں جو تین پاروں میں شامل ہیں؟

جواب :- قران پاک میں یہ وہ دو سورتیں ہیں جو تین پاروں میں شامل ہیں سورۃ البقرہ اور سورۃ النساء

سوال ۸۵ :- قرآن پاک کا مکی دور بڑا ہے یا مدنی دور؟

جواب :- قرآن پاک کا مکی دور بڑا ہے

سوال ۸۶ :- قرآن پاک کی وہ کون سی سورۃ ہے جو پوری دعاء ہے؟

جواب :- قرآن پاک کی مکمل دعاء سورۃ الفاتحہ ہے

سوال ۸۷ :- تیسویں پارے کی کتنی سورتیں حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہیں؟

جواب :- ایک بھی نہیں

سوال ۸۸ :- چاروں قل سے مراد کون سی سورتیں ہیں؟ ان سورتوں کے نام کیا ہیں؟

جواب: سورة الکافرون ، سورة الاخلاص ، سورة الفلق ، سورة الناس

سوال ۸۹ :- قرآن پاک کی بیس رکوع پر مشتمل سورتوں کے نام کیا ہیں؟

جواب :- دو سورتیں ہیں ا۔ سورة آل عمران ۲۔ سورة الانعام

سوال ۹۰ :- قرآن پاک میں " یوم الفرقان " کس دن کو کہا گیا ہے؟

جواب :- غزوہ بدر کو یوم الفرقان کہا گیا ہے

سوال ۹۱ :- قرآن پاک میں آخری حروف مقطعات پر مشتمل سورة کس پارہ میں آئی ہے؟

جواب :- سورة القلم میں (۲۹واں پارہ، تبارك الذی)

سوال ۹۲ :- قرآن پاک میں کلمہ طیبہ کس جگہ آیا ہے؟

جواب :- پورا کلمہ قرآن پاک میں کسی جگہ بھی نہیں آیا ہے البتہ لا الــٰـہ الا اللّٰہ دوبار اور محمد الرسول اللّٰہ صرف ایک جگہ آیا ہے

سوال ۹۳ :- چاروں قل میں کتنی آیات ہیں؟

جواب :- چاروں قل میں کل اکیس (۲۱) آیات ہیں

سوال ۹۴ :- قرآن پاک کے شروع کے پانچ پاروں کے نام ترتیب سے کیا ہیں

جواب :- ا۔ الٓم ۲. سیقول ۳. تلک الرسل
۴. لن تنالوا ۵. والمحصنٰت

سوال ۹۵ :- قرآن پاک کی موجودہ ترتیب کے لحاظ سے ۱۰۰ویں سورة کون سی ہے؟

جواب :- موجودہ ترتیب سے ۱۰۰ویں سورة "العٰدیٰت " ہے

سوال ۹۶ :- سورة الفاتحہ میں کل کتنی آیات ہیں اور یہ سورة کہاں نازل ہوئی؟

جواب :- سات آیات ہیں اور مکہ میں نازل ہوئی

سوال ۹۷ :- قرآن پاک کی کتنی آیات ختمِ نبوت کا ثبوت فراہم کرتی ہیں؟
جواب :- ۹۹ ر آیات ایسی موجود ہیں جو کسی نہ کسی طریق سے ختم نبوت کا ثبوت فراہم کرتی ہیں
سوال ۹۸ :- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی نازل ہوئی اس کے پہلے لفظ **"اِقْرَاء"** کا اردو ترجمہ کیا ہے
جواب :- **"اقراء"** کا اردو ترجمہ ہے پڑھیئے، پڑھو
سوال ۹۹ :- قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے کس چیز کی سب سے زیادہ ضرورت ہے؟
جواب :- قرآن کو سمجھنے کے لئے سب سے زیادہ عربی زبان کی ضرورت پڑتی ہے
سوال ۱۰۰ :- قرآن پاک کی عملی تشریح کو کیا کہتے ہیں؟
جواب :- قرآن پاک کی عملی تشریح کو عرفی معنی میں تفسیر کہتے ہیں
سوال ۱۰۱ :- سپارہ کس زبان کا لفظ ہے؟
جواب :- سی پارہ فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی تیس پاروں کے ہیں
سوال ۱۰۲ :- قرآنِ پاک میں اللہ تعالیٰ کے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے مبارک نام دیئے گئے ہیں؟
جواب :- اللہ تعالیٰ کے ۹۹ نام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ۱۰۱ نام دیئے گئے ہیں۔
سوال ۱۰۳ :- قرآن پاک کے آخری تین پاروں کے نام کیا ہیں۔
جواب :- ۲۸واں قد سمع اللّٰہ ۲۹واں تبارك الذی ۳۰واں عمّ یتسآءلون
سوال ۱۰۴ :- حجاج بن یوسف کا نام قرآن پاک کی کس خدمت کے لئے زندہ جاوید رہیگا؟
جواب :- قرآن پاک میں زبر، زیر، پیش کا اضافہ ان کے دور میں کیا گیا
سوال ۱۰۵ :- قرآن پاک کا اردو ترجمہ سب سے پہلے کس نے کیا؟

جواب :- اردو میں غالباً سب سے پہلا ترجمہ شاہ عبدالقادر رحمتہ اللہ علیہ نے کیا ہے

سوال ۱۰۶ :- ''ثلث قرآن ''قرآن پاک کی کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟

جواب :- سورۃ الاخلاص کو ثلث قرآن کہا جاتا ہے

سوال ۱۰۷ :- قرآن پاک میں کتنے حروف ایسے ہیں جن کا معنی اللہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا اور انکو کیا کہتے ہیں؟

جواب :- ۱۴ حروف ہیں اوران حروف کو مقطعات کہتے ہیں الم ، الر المر ، المص یٰس ، طسم ، کھیعص ، حم ،حم عسق ، ق ، ن

سوال ۱۰۸ :- ''عروس القرآن ''قرآن پاک کی کس سورۃ کو کہتے ہیں؟

جواب :- سورۃ الرحمٰن ''کو عروس القرآن کہا جاتا ہے

سوال ۱۰۹ :- قرآن پاک کے پہلے کاتب کون تھے؟

جواب :- حضرت خالد بن سعیدؓ

سوال ۱۱۰ :- زینت القرآن قرآن پاک کی کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟

جواب :- سورۃ الرحمٰن کو زینت القرآن کہا جاتا ہے

سوال ۱۱۱ :- ''قلب قرآن'' قرآن کی کس سورۃ کو کہا جاتا ہے

جواب :- سورۃ یٰسین کو قلب قرآن کہا جاتا ہے

سوال ۱۱۲ :- ''سورۃ الغنی ''کس سورۃ کو کہا جاتا ہے؟

جواب :- سورۃ الواقعہ کو سورۃ الغنی بھی کہا جاتا ہے

سوال ۱۱۳ :- قرآن پاک کی ان تین سورتوں کا نام کیا ہیں جن کے نام دو حرفوں پر مشتمل ہیں؟

جواب :- سورۃ حج سورۃ صف سورۃ جن

سوال ۱۱۴ :- قرآن پاک کی پہلی سات سورتیں طول کہلاتی ہیں ،اس کے بعد کی گیارہ سورتیں کیا کہلاتی ہیں؟

جواب :- مسئین

سوال ۱۱۵ :- قرآن پاک کی کتنی سورتیں دو سے زیادہ پاروں میں ہیں؟

جواب :- دو(۲)،سورۃ البقرۃ ،سورۃ النساء

سوال ۱۱۶ :- قرآن پاک میں نقطے کس سن ہجری میں لگائے گئے؟

جواب :- قرآن پاک میں نقطے ۸۶ھ میں لگائے گئے

سوال ۱۱۷ :- قرآن مجید کے مطابق حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتنے معجزات عطاء کئے گئے تھے؟

جواب :- قرآن پاک کے مطابق حضرت موسیٰ علیہ السلام کو نو (۹) معجزے عطاء کئے گئے۔

سوال ۱۱۸ :- قرآن پاک کا اسپینی زبان میں پہلا ترجمہ کس کے حکم پر کیا گیا؟

جواب :- الفانسو کے حکم پر قرآن پاک کا اسپینی زبان میں ترجمہ کیا گیا

سوال ۱۱۹ :- قرآن پاک میں حضرت نوح علیہ السلام کا تذکرہ کتنی بار آیا ہے؟

جواب :- قرآن پاک میں حضرت نوح علیہ السلام کا تذکرہ ۴۲/بار آیا ہے

سوال ۱۲۰ :- قرآن پاک میں کس سورۃ میں حضرت نوح کی عمر ۹۵۰ سال بتائی گئی ہے؟

جواب :- قرآن پاک میں حضرت نوح علیہ السلام کی عمر سورۃ العنکبوت میں بتائی گئی ہے

سوال ۱۲۱ :- قرآن پاک میں اعراب کس سن میں لگائے گئے؟

جواب :- قرآن پاک میں اعراب ۴۳ھ میں لگائے گئے

سواال ۱۲۲ :- دوایسی سورتیں کون سی ہیں جن کے نام ایک حرفِ تہجی آتا ہے؟

جواب :- سورۃ "ق" اور سورۃ "ص"

سوال ۱۲۳ :- سندھی زبان میں قرآن پاک کا پہلا اور واحد منظوم ترجمہ کس نے کیا؟

جواب :- سندھی زبان میں قرآن پاک کا منظوم ترجمہ مولوی احمد ملاح نے کیا

سوال۱۲۴ :- قرآن پاک میں مدینہ منورہ کو کیا کہا گیا ہے؟

جواب :- قران پاک میں مدینہ منورہ کو یثرب کہا گیا ہے

سوال۱۲۵ :- قرآن پاک کی کتنی سورتیں اور پارے ایک ساتھ شروع ہوتے ہیں؟

جواب :- قرآن پاک کی آٹھ(۸) سورتیں اور پارے ایک ساتھ شروع ہوئے ہیں

سوال۱۲۶ :- قرآن پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کس چچا کا نام آیا ہے؟

جواب :- قرآن پاک میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابولہب کا نام آیا ہے

سوال۱۲۷ :- قرآن پاک کا پہلا سجدہ ۹/ویں پارہ میں ہے دوسرا سجدہ کس پارہ میں ہے؟

جواب :- قرآن پاک کا دوسرا سجدہ ۱۳/ویں پارے میں ہے

سوال۱۲۸ :- قرآن پاک کا روسی ترجمہ کس شخصیت کی کوششوں سے ہوا تھا؟

جواب :- جمال الدین افغانی کی کوشش سے روسی زبان میں قرآن پاک کا ترجمہ ہوا

سوال۱۲۹ :- قرآن پاک کی کس سورۃ کا نام بہ اعتبار حروف تہجی سب سے زیادہ طویل ہے؟

جواب :- سورۃ بنی اسرائیل

سوال۱۳۰ :- ترجمان القرآن حضرت عبداللہ بن عبّاس ؓ کس سورۃ کو سورۃ نفیر کہتے تھے؟

جواب :- سورۃ حشر کو حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سورۃ نفیر کہتے تھے

سوال۱۳۱ :- واقعہ معراج، سورۃ بنی اسرائیل کے علاوہ اور کس سورۃ میں آیا ہے

جواب :- واقعہ معراج سورۃ النجم میں بھی ذکر کیا گیا ہے

سوال۱۳۲ :- قرآن پاک پہلی بار حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے عہد میں مرتب ہوا، اس کے مرتب کرنے والے کون تھے؟

جواب :- قرآن پاک کو مرتب کرنے والے صحابی حضرت زید بن ثابت تھے ؓ

سوال۱۳۳ :- سورۃ توبہ بہ اعتبار نزول قرآن پاک کی آخری سورۃ ہے؟ اس کی

آخری آیات حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال سے کتنی دن پہلے نازل ہوئی تھیں؟

جواب :- نو دن قبل سورۃ توبہ کی آخری آیات نازل ہوئیں

سوال ۱۳۴ :- وحی کے لفظی معنی کیا ہیں

جواب :- وحی کے لفظی معنی مخفی ، چھپا ہوا ہے

سوال ۱۳۵ :- قرآن پاک میں لفظ ''آدم'' کتنی بار آیا ہے؟

جواب :- قرآن پاک میں لفظ آدم ۲۵/ بار آیا ہے

سوال ۱۳۶ :- کس خلیفہ نے قرآن پاک کی تلاوت کا ایک طریقہ اہل اسلام میں رائج کیا؟ واضح رہے کہ یہ قرآن پاک کے سلسلے کے تمام کاموں سے بڑھ کر اہم ہے

جواب :- حضرت عثمان غنیؓ نے قرآن پاک کی تلاوت کا طریقہ رائج کیا

سوال ۱۳۷ :- حضرت عثمان غنیؓ کا مرتب کردہ قرآن پاک کا ایک نسخہ روس کے کس شہر کے کتب خانہ میں محفوظ ہے؟

جواب :- حضرت عثمان غنیؓ کا مرتب کردہ قرآن پاک تاشقند شہر میں موجود ہے

سوال ۱۳۸ :- اہل اسلام کو قرآن کی ایک قراءت پر جمع کرنے کا مشورہ حضرت عثمانؓ کو کس صحابی نے دیا تھا؟

جواب :- حضرت حذیفہ بن الیمانؓ نے مشورہ دیا تھا

سوال ۱۳۹ :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کوہِ صفا پر چڑھ کر قریش کو اسلام کی دعوت دی تو اس وقت کون سی سورۃ نازل ہوئی تھی؟

جواب :- کوہِ صفا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر سورۃ الـهب نازل ہوئی

سوال ۱۴۰ :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو کس سورۃ کے ذریعہ اعلانیہ تبلیغ کا حکم دیا گیا تھا؟

جواب :- سورہ المدثر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اعلانیہ تبلیغ کا حکم دیا گیا تھا

سوال ۱۴۱ :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی اور دوسری وحی کے نزول کے درمیان کتنا عرصہ گزرا تھا؟

جواب :- پندرہ دن۔

سوال ۱۴۲:- وہ کون سی سورۃ ہے جس کی صرف ایک آیت حجۃ الوداع کے دن مکہ میں نازل ہوئی اور باقی پوری سورۃ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔

جواب :- سورۃ رحمٰن

سوال ۱۴۳ :- وہ تین شخص کون ہیں جو پیغمبر نہیں تھے لیکن ان کا ذکر قرآن پاک میں اچھے الفاظ میں آیا ہے؟

جواب :- حضرت لقمان حضرت عزیز مصر حضرت ذوالقرنین

سوال ۱۴۴ :- قرآن پاک کو کس نے کتابی شکل دی؟

جواب :- حضرت ابوبکر صدیق ؓ کے زمانہ میں ۷۵ صحابیوں نے قرآن پاک کو کتابی شکل میں جمع کیا۔

سوال ۱۴۵ :- حجاج بن یوسف کے زمانے میں کس نے قرآن پاک میں موجودہ اعراب لگائے؟

جواب :- نصر بن عاصم اور یحییٰ یعمر نے قرآن پاک میں اعراب لگائے

سوال ۱۴۶ :- قرآن میں تشدید و جزم کس نے لگائے اور نقطے لگانے کے متعلق کس کا نام لیا جاتا ہے؟

جواب :- بن احمد، ابوالاسود تابعی کے نام مشہور ہیں

سوال ۱۴۷ :- قرآن پاک کی سورۃ البقرہ میں سب سے زیادہ آیات ہیں، اس کے بعد سب سے زیادہ آیات کس سورۃ میں ہیں؟

جواب :- سورۃ الشعراء (۲۲۷) آیات

سوال ۱۴۸ :- قرآن پاک تو رمضان المبارک کے مہینے میں نازل ہوا باقی تین کتابیں (توریت، زبور، انجیل) کس مہینے میں نازل ہوئیں تھیں؟

جواب :- رمضان المبارک کے ہی مہینے میں تینوں کتب نازل ہوئیں

سوال ۱۴۹ :- قرآن پاک کی بے نقط تفسیر کا نام اور کس نے تصنیف کی؟

جواب :- سواطع الالہام۔ فیضی شیخ

سوال ۱۵۰ :- غارِ حرا کی پہلی وحی نازل ہونے کے بعد دوسری وحی آنے تک کے درمیانی وقفہ کو کیا کہتے ہیں؟

جواب :- دورِ فترت ایک وحی اور دوسری وحی کے درمیان کے وقفہ کو کہتے ہیں

سوال ۱۵۱ :- سورۃ صلوٰۃ کس سورۃ کو کہتے ہیں؟

جواب :- سورۃ الفاتحہ کو

سوال ۱۵۲ :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت کتنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین قرآن پاک کے مکمل حافظ تھے؟

جواب :- حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال کے وقت بائیس ۲۲ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین مکمل حافظ قرآن تھے

سوال ۱۵۳ :- سورۃ براۃ کا مشہور نام بتایئے

جواب :- سورۃ براۃ کا دوسرا مشہور نام سورۃ توبہ ہے

سوال ۱۵۴ :- قرآن پاک کی کون سی سورۃ میں بسم اللہ دوبار آئی ہے؟

جواب :- سورۃ نمل میں دوبار بسم اللہ آئی ہے

سوال ۱۵۵ :- کس سن عیسوی میں نزول قرآن کو ۱۴۰۰ سو سال ہو گئے تمام عالم اسلام میں ۱۴ سو سال جشن منایا گیا تھا؟

جواب :- ۱۹۶۷ء میں نزول قرآن کا ۱۴۰۰ سو سالہ جشن منایا گیا

سوال ۱۵۶ :- تقاریر اور قرئت کے آخر میں صدق اللہ العظیم کہا جاتا ہے اس کا کیا مطلب ہے؟

جواب :- اس کا مطلب ہے ''اللہ تعالیٰ نے سچ کہا کہ وہ بڑی عظمت والا ہے'

سوال ۱۵۷ :- کس نے قرآن مجید کو تیس حصّوں میں تقسیم کیا اور انہیں عربی اور اردو میں کیا کہتے ہیں

جواب :- حضرت عثمان غنیؓ نے ،جسے عربی میں الجز اور اردو میں پارہ کہتے ہیں

سوال ۱۵۸ :- قرآن پاک میں کتنے غزوات (جنگ) کا ذکر آیا ہے؟

جواب :- ۱۲ غزوات کا ذکر ہے

سوال ۱۵۹ :- قرآن پاک کی بہ ترتیب نزول پہلی تین سورتیں کون سی ہیں؟

جواب :- سورۃ علق ،سورۃ مدّثّر ،سورہ مزّمّل

سوال ۱۶۰ :- قرآن پاک کے خاص کاتب کون مشہور ہیں؟

جواب :- قرآن پاک کے خاص کاتب حضرت اُبیّ بن کعبؓ ہیں

سوال ۱۶۱ :- معراج شریف کا ذکر قرآن پاک میں کہاں آیا ہے؟

جواب :- پارہ ۱۵ سبحٰن الذی اور ۲۷ پارہ قال فما خطبکم

سوال ۱۶۲ :- قرآن کی رو سے سب سے نافرمان قوم کسے قرار دیا گیا ہے؟

جواب :- بنی اسرائیل (یہودی) کو سب سے نافرمان قوم قرار دیا ہے

سوال ۱۶۳ :- قرآن پاک کا پہلا نسخہ حضرت زید بن ثابتؓ کے فرمان چمڑے پر لکھا گیا تھا، اس نسخہ کو کیا کہتے ہیں

جواب :- اس نسخہ کو ''ام'' کہتے ہیں

سوال ۱۶۴ :- آیت الکرسی قرآن پاک کے کس پارہ میں ہے؟

جواب :- آیت الکرسی قرآن پاک کے تیسرے (۳) پارہ کے شروع میں ہے

سوال ۱۶۵ :- قرآن پاک کی پہلی تین سورتوں کے نام بلحاظ ترتیب کیا ہیں؟

جواب :- الفاتحہ سورۃ البقرہ سورۃ آل عمران

سوال ۱۶۶ :- قرآن پاک کے تیسویں (۳۰) پارے میں سب سے زیادہ سورتیں ہیں انکی تعداد کتنی ہیں؟

جواب :- تیسویں پارہ میں کل ۳۷ سورتیں ہیں

سوال ۱۶۷ :- تیسویں پارے کی سب سے بڑی سورۃ کا نام کون سی ہے؟

جواب :- سورۃ النّٰزعات

سوال ۱۶۸ :- تیسویں پارے کی سب سے بڑی سورۃ میں کتنی آیات ہیں؟

جواب :- تیسویں پارہ کی سب سے بڑی سورۃ النّٰزعات میں ۴۶ آیات ہیں

سوال ۱۶۹ :- ایک رکعت میں پورا قرآن پاک کون سے صحابیؓ پڑھتے تھے؟

جواب :- حضرت عثمان غنیؓ ایک رکعت میں پورا قرآن پاک پڑھتے تھے

سوال ۱۷۰ :- وہ کون سے صحابی ہیں جنہوں نے حضرت حفصہؓ کے لئے قرآن پاک لکھا۔

جواب :- حضرت عمر بن رافعؓ نے حضرت حفصہؓ کے لئے قرآن پاک لکھا تھا

سوال ۱۷۱ :- وہ کون سے صحابی ہیں جن کو سب سے پہلے قرآن پاک لکھنے کی سعادت حاصل ہوئی

جواب :- حضرت خالد بن سعیدؓ

سوال ۱۷۲ :- قرآن پاک کی کون سی سورۃ میں ابابیل کا ذکر ہے؟

جواب :- قرآن پاک کی سورۃ الفیل میں ابابیل کا ذکر ہے

سوال ۱۷۳ :- تبلیغ اسلام کے فوراً بعد کس ماہ اور کس دن قرآن پاک کی کتابت شروع ہوئی؟

جواب :- کچھ علماء نے لکھا ہے کہ ربیع الاول کا مہینہ اور جمعرات کا دن تھا

سوال۱۷۴ :- قرآن پاک میں حضرت ادریس علیہ السلام کا ذکر کتنی بار ہے

جواب :- دو جگہ پر

سوال۱۷۵ :- لفظ قرآن کے کیا معنی ہیں

جواب :- پڑھا گیا

سوال۱۷۶ :- قرآن کا پہلا نزول کہاں ہوا

جواب :- غارِ حرا (مکہ) میں

سوال۱۷۷ :- قرآن کو کس نے نازل کیا؟

جواب :- اللہ تعالیٰ نے

سوال۱۷۸ :- قرآن پاک کس کے ذریعہ نازل ہوا؟

جواب :- قرآن پاک حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ نازل ہوا

سوال۱۷۹ :- قرآن کس پر نازل ہوا؟

جواب :- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہوا

سوال۱۸۰ :- قرآن کی حفاظت کی ذمہ داری کس نے لی ہے؟

جواب :- خود اللہ تعالیٰ نے قرآن کی حفاظت کی ذمہ داری لی ہے

سوال۱۸۱ :- قرآن کو چھونے کی کیا شرط ہے؟

جواب :- قرآن پاک چھونے کے لئے باوضو ہونا شرط ہے

سوال۱۸۲ :- قرآن کا موضوع کیا ہے؟

جواب :- انسان اور انسانیت کی ہدایت

سوال۱۸۳ :- قرآن کے دوسرے نام کیا ہیں؟

جواب :- الفرقان ، الکتاب، الذکر، الہدیٰ

سوال۱۸۴ :- قرآن میں کتنی جگہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یا ایھا النبی سے خطاب کیا گیا ہے؟

جواب :- قرآن پاک میں ۱۱مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یا ایھا النبی کہ کر خطاب کیا گیا ہے۔

سوال۱۸۵ :- قرآن پاک میں کس جگہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو احمد کا نام دیا گیا ہے؟

جواب :- پارہ ۲۸/سورۃ الصف میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو احمد کے نام سے خطاب کیا ہے۔

سوال۱۸۶ :- حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام کتنی جگہ آئے ہیں؟

جواب :- محمد (۴/) بار اور احمد (۱/) بار۔

سوال۱۸۷ :- وہ کون سی شخصیت ہیں جنہوں نے آیات کی گنتی کی؟

جواب :- قرآن پاک کی آیات کی گنتی حضرت عائشہؓ نے کی۔

سوال۱۸۸ :- کس کے مشورہ پر حضرت ابو بکرؓ نے قرآن کی ترتیب دی۔

جواب :- حضرت عمر فاروقؓ کے مشورہ پر حضرت ابو بکر صدیقؓ نے قرآن کی ترتیب دی۔

سوال۱۸۹ :- قرآن کی وہ کونسی سورۃ ہے جسکی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کی حالت تلاوت فرمارہے تھے جسے سن کر حضرت جابر بن مطعمؓ نے اسلام قبول کیا؟

جواب :- :وہ سورۃ الطور تھی۔

سوال۱۹۰ :- وہ کونسی سورۃ ہے جس کی آپ صلی اللہ علیہ وسلم تلاوت کر رہے تھے اور اسے سن کر عتبہ سجدہ میں گر گیا؟

جواب :- :سورۃ حٰمٓ سجدہ کو سن کر عتبہ سجدہ میں گر گیا

سوال۱۹۱ :- قرآن کے مطابق سب سے پہلی اور قدیم مسجد کون سی ہے؟

جواب :- کعبۃ اللہ۔

سوال ۱۹۲ :- قرآن میں انسانوں کو دو گروہوں میں تقسیم کیا ہے وہ کون سے ہیں؟

جواب :- مومن اور کافر۔

سوال ۱۹۳ :- قرآن نے کس کے بارے میں بطور عبرت محفوظ رہنے کی پیشن گوئی کی ہے؟

جواب :- فرعون۔

سوال ۱۹۴ :- قرآن کے مطابق حضرت نوح کی کشتی کہاں رکی؟

جواب :- جودی پہاڑ یا غار۔

سوال ۱۹۵ :- قرآن میں کس نبی کا ذکر ماں کے نام کے ساتھ آیا ہے؟

جواب :- حضرت عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کا ذکر آیا ہے۔

سوال ۱۹۶ :- وہ کون سی جنگ ہے جو بغیر جنگ کے فتحِ مبین کہلائی؟

جواب :- صلح حدیبیہ۔

سوال ۱۹۷ :- قرآن میں شیطان کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب :- ابلیس۔

سوال ۱۹۸ :- قرآن میں ابلیس کو کونسی مخلوق میں شامل کیا ہے؟

جواب :- جن۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن مجید کا حیرت انگیز عددی اعجاز

☆........مولانا سید رابع حسنی ندوی صاحب

دنیا جیسے جیسے سائنسی میدان میں ترقی کرتی جارہی ہے قرآن کے نئے نئے گوشے لوگوں کے سامنے آتے جارہے ہیں، جدید میڈیا اور کمپیوٹر کی ایجاد نے تحقیق اور معلومات کی دنیا میں زبردست انقلاب برپا کر دیا ہے، کمپیوٹر کے ذریعہ موجودہ دور کے بعض عرب محققین نے قرآنی اعجاز کے ایک نئے پہلو سے لوگوں کی پہچان کرائی ہے اور وہ قرآن کا عددی اعجاز ہے، یعنی اعداد و شمار کی روشنی میں قرآنی اعجاز و دریافت کرنے پر بہت سے علماء نے توجہ دی۔

یہاں پر قرآن کریم کے عددی اعجاز کے چند نمونے درج کئے جارہے ہیں، قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے اپنے مخلوقات کے لئے "مِثْل" کا ۲۳۳ مرتبہ استعمال کیا ہے تو دوسری مخلوقات یعنی ملائکہ، جن وغیرہ کے لئے بھی "مِثْل" کو ۲۳۳ مرتبہ استعمال کیا ہے یہ حیرت انگیز معنوی یکسانیت ہے اس سے قرآن کا تحریف (یعنی کمی واضافہ) سے محفوظ ہونا بخوبی سمجھا جاسکتا ہے۔

قرآن پاک میں اس کی صاف صاف وضاحت ہے کہ آسمان سات ہیں اسی طرح قرآن میں "سبع سموات" کا لفظ بھی صرف سات جگہ آیا ہے وہ سات مقامات یہ ہیں۔

۱:- فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ (البقرہ ۵ ۹ ۲)

۲:- فقضا هن سبع سمٰوٰت في (حٰمٓ سجدہ ۱۲)

۳:- اللّٰه الذی خلق سبع سمٰوٰت (طلاق ۱۲)

۴:- تسبح له السمٰوٰت السبع والارض ومن فيهن (بنی اسرائیل ۴۴)

۵:- قل من رب السمٰوٰت السبع و رب العرش العظیم (مومنون ۸۶)

۶:- الذی خلق سبع سمٰوٰت طباقا (الملک ۳)

۷:- الم تروا کیف خلق اللّٰہ سبع سمٰوٰت طباقا (نوح ۱۵)

ایمان اور امنو کا ذکر قرآن کریم میں ۵۲ مرتبہ آیا ہے، ایمان و کفر کے الفاظ کی تعداد میں یکسانیت قرآن کے اعجاز کو ظاہر کرتی ہے۔

عددی اعجاز کا ایک اور نمونہ ملاحظہ کیجئے سورۃ توبہ میں ارشاد ہے ''ان عدۃ الشھور عند اللہ اثنا وشر شھر '' (یعنی اللہ کے نزدیک مہینوں کا شمار ۱۲ ہے، آیت میں جس طرح سال کے بارہ مہینے ہونے کا ذکر کرتے ہوئے شھر کا لفظ استعمال کیا گیا ہے اسی طرح پورے قرآن میں لفظ ''شھر'' بارہ ہی مرتبہ استعمال ہوا ہے، کیسی عجیب یکسانیت ہے، دنیا کا ذکر قرآن میں ۱۱۰ مرتبہ آیا ہے تو آخرت کا بھی ۱۱۰ مرتبہ آیا ہے ملائکہ کا ذکر ۸۸ مرتبہ ہے تو شیطان کا ذکر بھی ۸۸ مرتبہ ہے، حیات کا ذکر ۱۴۵ مرتبہ ہے تو موت کا بھی ذکر اتنی ہی بار ہے، لفظ ''الناس'' کا ذکر ۵۰ مرتبہ آیا ہے، بعض الفاظ کی عددی یکسانیت بڑی معنی خیز ہے مثلاً ابلیس کا ذکر ۱۱ مرتبہ ہے تو ابلیس سے پناہ مانگنے کا ذکر بھی گیارہ مرتبہ ہے، جس میں عجیب معنوی اشارہ دیا جارہا ہے اسی طرح ''الانفاق'' خرچ کرنے کا ذکر ۷۳ مرتبہ آیا ہے تو ''الرضا'' خوشی بھی ۷۳ مرتبہ آیا ہے۔ جس میں اشارہ ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی خوشی سے اللہ کو راضی کرنے کے لئے خرچ کرنا چاہئے۔ اسی طرح قرآن میں لفظ ''الضالون'' ۱۷ مرتبہ آیا ہے جو گمراہ کے معنی میں ہے تو لفظ ''الموتی'' مردے بھی ۱۷ مرتبہ آیا ہے، گویا اشارہ ہے کہ گمراہی موت ہے اور گمراہ حقیقی زندگی سے محروم ہیں، نیز لفظ ''الزکوۃ'' ۳۲ مرتبہ ہے تو لفظ ''البرکۃ'' بھی ۳۲ مرتبہ ہے، جس میں اشارہ ہے کہ زکوۃ ادا کرنے سے مال میں کمی نہیں ہوتی، بلکہ اس میں برکت ہوتی ہے قرآن میں لفظ ''السحر'' ۶۰ مرتبہ آیا ہے اسی طرح لفظ ''الفتنہ'' بھی ۶۰ مرتبہ آیا ہے گویا سحر کے فتنہ ہونے کا اشارہ مل رہا ہے قرآن میں ''اللسان'' (زبان) ۲۵ مرتبہ آیا ہے تو لفظ

''الموعظۃ'' یعنی نصیحت بھی ۲۵ مرتبہ آیا ہے، گویا زبان سے کلمہ نصیحت وموعظت نکالنا چاہئے ''الذھب'' (سونا) ۸ مرتبہ آیا ہے تو لفظ ''الترف'' (عیش وعشرت) بھی ۸ مرتبہ آیا ہے لفظ ''العقل'' ۴۹ مرتبہ آیا ہے تو لفظ ''النور'' بھی ۴۹ مرتبہ ہے، قرآن میں لفظ ''محمد'' ۴ مرتبہ آیا ہے تو لفظ ''الشریعۃ'' بھی ۴ مرتبہ آیا ہے، لفظ ''الحجر'' ۱۸ مرتبہ آیا ہے تو لفظ ''السعر'' بھی ۱۸ مرتبہ آیا ہے۔

لفظ ''ابرار'' کا ذکر ''فجّار'' سے دوگنا ہے یعنی فجار کا ذکر تین بار ہے تو ابرار کا ذکر ۶ بار آیا ہے گویا اس میں یہ اشارہ ہے کہ ابرار کو فجار سے زیادہ ہونا چاہئے،

اسی طرح لفظ ''مغفرت'' کا ذکر لفظ ''جزا'' سے دوچند ہے لفظ جزا کا ۱۱۷ بار ہے تو لفظ مغفرت کا ذکر ۲۳۴ بار ہے، گویا اصل بدلہ کے مقابلہ میں بخشش کو زیادہ اور وسیع دکھایا گیا ہے۔ آدمی کی خلقت مٹی اور منی دونوں سے ہوئی ہے تو لفظ نطفہ کا ذکر ۱۲ مرتبہ آیا ہے وہیں طین ۱۲ مرتبہ آیا ہے، آدمی کو خدا کے پاس اجر اس کے فعل پر ملتا ہے لفظ ''فعل'' کا ذکر ۱۰۸ بار ہے تو اجر کا ذکر بھی ۱۰۸ مرتبہ ہے۔ لفظ حساب کا ذکر ۲۹ بار ہے تو عدل وقسط کا ذکر بھی ۲۹ بار ہے یعنی حساب پورے عدل وانصاف سے ہوگا، نیز لفظ قرآن اور اس کے مشتقات کا ذکر ۷۰ مرتبہ ہوا ہے تو وحی اور اس کے مشتقات، اسی طرح لفظ اسلام اور اس کے مشتقات کا ذکر بھی ۷۰ مرتبہ ہوا ہے۔

مولانا عبدالرؤف رحمانی لکھتے ہیں

''یہ حسابی تناسب اور عددی توازن جو مختلف گوشوں میں نظر آچکا ہے، ان تین حقیقتوں کو واضح کرتا ہے (۱) اول یہ کہ قرآن کریم کسی انسان کی تصنیف نہیں ہوسکتی (۲) دوسرے یہ کہ اس قرآن کریم میں کسی طرح کا تغیر وتبدل لاحق نہیں ہوا اور نہ تحریف اس میں واقع ہوئی (۳) تیسرے یہ کہ قرآن کریم ہمیشہ کے لئے مستقل معجزہ ہے ۱۴ صدیاں گزر گئیں، لیکن کوئی بھی اس کا مقابلہ نہیں کرسکا''

☆☆☆
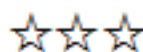
مشہور حافظین حدیث

۱۔ صحابہ کرام: حضرت ابو ہریرہ (عبدالرحمن) وفات ۵۹ ھجری، عمر ۷۸ سال، تعداد روایات ۵۳۷۴، ان کے شاگردوں کی تعداد ۸۰۰ تک پہونچتی ہے

۲۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ، وفات ۶۸ ھجری، عمر ۷۱ سال، عداد روایات ۲۶۶۰

۳۔ حضرت عائشہ صدیقہؓ وفات ۶۸ ھجری، تعداد روایات ۲۲۱۰،

۴۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ، وفات ۷۳ ھجری عمر ۸۴ سال، تعداد روایات ۱۶۳۰

۵۔ حضرت جابر بن عبداللہؓ وفات ۷۳ ہجری، عمر ۹۴ سال، تعداد روایات ۱۵۶۰

۶۔ حضرت انس بن مالکؓ وفات ۹۳ ہجری، عمر ۱۰۳ سال، تعداد روایات ۱۲۸۶

۷۔ حضرت ابو سعید خدری، وفات ۷۴ ہجری، عمر ۸۴ سال، تعداد روایات ۱۱۷۰

یہ وہ جلیل القدر صحابہؓ ہیں جن کو ہزار سے زیادہ احادیث حفظ تھیں، ان کے علاوہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ، وفات ۶۳ ہجری، حضرت علیؓ وفات ۴۰ ہجری، حضرت عمر وفات ۲۳ ہجری، کا شمار ان صحابہ میں ہوتا ہے، جن کی روایات کی تعداد پانچ سو اور ہزار کے درمیان ہیں۔

اسی طرح حضرت ابو بکر صدیقؓ، وفات ۱۳ ہجری، حضرت عثمان غنی وفات ۳۶ ہجری، حضرت امِ سلمیٰ، وفات ۵۹ ہجری، حضرت ابو موسیٰ اشعریؓ وفات ۵۲ ہجری، حضرت ابوذر غفاری وفات ۳۲ ہجری، حضرت ابو ایوب انصاری وفات ۵۱ ہجری، حضرت اُبیؓ بن کعبؓ وفات ۱۹ ہجری، اور معاذ بن جبل وفات ۱۸ ہجری، ان حضرات سے سو سے زیادہ اور پانچ سو سے کم روایات ملتی ہیں۔

عروہ بن زبیر: آپ کا شمار مدینہ منورہ کے ممتاز اہلِ علم میں ہوتا ہے، حضرت عائشہؓ کے بھانجے ہیں، زیادہ تر انہوں نے اپنی خالہ محترمہ سے احادیث روایت کی ہیں، حضرت زید بن ثابتؓ کی بھی شاگردی کا شرف حاصل کیا صالح بن کیسان اور امام زہری جیسے اہلِ علم ان کے شاگردوں میں شامل ہیں، آپ کی وفات ۹۴ ہجری میں ہوئی

سالم بن عبداللہ بن عمر: مدینہ کے سات فقہاء میں آپ کا شمار ہوتا ہے، آپ نے اپنے والد محترم اور دوسرے صحابہؓ سے علم، حدیث حاصل کیا، نافع زہری، اور دوسرے مشہور تابعین آپ کے شاگرد ہیں، ۱۰۶ ہجری میں وفات پائی

نافع، مولیٰ عبداللہ بن عمر: یہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے خاص شاگرد اور امام مالک کے استاد ہیں، محدثین کے نزدیک یہ سند (مالک بن نافع بن عبداللہ بن عمر عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) سلسلہء الذہب (سونے کی زنجیر) شمار ہوتی ہے۔ ۱۱۷ ہجری میں وفات پائی
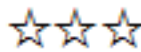
خلیفہ اوّل حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

حضرت ابوبکر صدیق ؓ اُن صحابہ کرام میں سے ہیں جنہوں نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا، اور وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے عزیز اور محبوب دوست بھی تھے، آپ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہردم رہا کرتے تھے، بلکہ جنت تک میں آپ کے رفیق ہیں

ان کے متعلق فرمایا گیا ہے کہ ابوبکر صدیق ؓ افضل البشر بعد الانبیاء ہیں، امتوں میں سب سے پہلے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی امت جنت میں جائے گی اور امت مسلمہ میں پہلی شخصیت حضرت ابوبکر صدیق ؓ جنت میں جائیں گے، آپ اسلام کے بہت بڑے فقیہ اور عالم تھے، مگر مزاج میں بہت احتیاط تھی اس لئے آپؓ سب سے زیادہ ساتھ رہے مگر سب سے کم روایات آپؓ سے مروی ہیں، آپ حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم کے عاشقِ زار اور سب سے زیادہ محبّ تھے، ہجرت کے وقت بھی آپؓ ہی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے، جب ہی کہا گیا ہے کہ دنیا میں ہر شخص کا حق ادا ہوگیا مگر ابوبکر کا حق تو اللہ ہی ادا کرے گا، یہ وہی شخصیت ہیں جنہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جب صحابہ کرامؓ حواس باختہ تھے اور لوگوں کے سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ ان حالات کا سامنا کیسے کریں ایک ابوبکر صدیق ؓ کی ذات ایسی تھی جن کو اللہ تعالیٰ نے وہ صبر عطاء کیا کہ ان حالات میں خود کو بھی سنبھالا اور دیگر صحابہ کو بھی ایسی تلقین کی کہ ان کو بھی صبر نصیب ہوا، انکا خطبہ ایک جامع خطبہ ہے اور ان کا وہ جملہ ضرب المثل بن گیا کہ ابوبکر زندہ رہے اور اسلام کا کوئی رکن ختم ہو جائے، ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ جو شخص حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں زکوۃ میں بکری کے ساتھ اگر رسّی بھی دیتا تھا اور وہ نہیں دے رہا تو اس کے خلاف بھی جہاد کروں گا۔

حضرت عمر فاروق رضؓ

حضرت عمر فاروق ؓ دوسرے خلیفہ تھے، انکی فراست اور بہادری بہت مشہور ہے، انکے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان کی زبان پر حق جاری تھا، کئی احکامات انکی منشاء کے مطابق ہی اللہ تعالیٰ نے نازل کئے مثلاً شراب کی حرمت وغیرہ، یہ بھی کہا جاتا ہے کہ شیطان حضرت عمرؓ سے ڈرتا تھا جس راستہ سے حضرت عمرؓ گزرتے تھے شیطان وہاں سے بھاگ جاتا تھا، شروع میں یہ اسلام کے سخت ترین دشمن تھے اور نعوذ باللہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کے درپے تھے مگر اللہ تعالیٰ نے انکی بہن کے ذریعہ انکو ہدایت کے نور سے سرفراز فرمایا اور جب حلقہء اسلام میں داخل ہوئے تو انکی زندگی کی کایہ پلٹ ہوگئی جو پہلے اسلام کے دشمن تھے اب اسلام کے بہت بڑے سپہ سالار بن گئے اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے بے انتہا محبت کرنے والے بن گئے، وہ خود فرمایا کرتے تھے کہ میری زندگی کے تین دور گزرے ہیں ایک دور وہ تھا جب میں سب سے زیادہ بغض اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رکھتا تھا اگر میری موت اس وقت آجاتی تو یقیناً میرا ٹھکانہ جہنم ہوتا، دوسرا دور وہ تھا جب اللہ نے مجھے اسلام کے آغوش میں لے لیا یہ وہ دور تھا جب مجھے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کسی سے محبت نہیں تھی اگر اس وقت میری موت آجاتی تو اللہ کی ذات سے امید ہے کہ یقیناً مجھے جنت میں جگہ ملتی اور تیسرا دور میرا وہ ہے جب میں مسلمانوں کا خلیفہ بنا اب مجھے ڈر ہے کہ نہ جانے اللہ کو میری کون سی بات ناپسند ہوگئی، یا کون سا فیصلہ مجھ سے ایسا ہوگیا ہو جو عدل وانصاف کے خلاف ہو، حالانکہ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ دورِ خلافت حضرت عمر کا انصاف پوری دنیا میں مشہور ہے انکے دور میں ایسے انصاف کے فیصلے ہوئے ہیں اور حکومت کے وہ اصول بنے ہیں جنکی اتباع آج تک کی جاتی ہے، حضرت ابوبکر صدیق کی وفات کے بعد خلافت کی ذمہ داری سنبھالی اور تقریباً ۱۲ سال تک خلافت کی۔ ان کی شہادت کے بعد امت مسلمہ کے اندر بڑا انتشار رہا اور امت دو طبقوں میں بٹ گئی۔

حضرت عثمان غنیؓ

خلفائے راشدہ میں سے تیسرے خلیفہ حضرت عثمان غنیؓ ہیں جن کو ذوالنورین کالقب ملا تھا یعنی حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دو بیٹیاں ان کے نکاح میں رہیں، انکے مزاج میں حیا بہت تھی اس لئے ہر جمعہ کے خطبہ میں یہ لفظ سننے میں آتا ہے کہ "کامل الحیاء والایمان"۔ان کا دورِ خلافت بہت اختلافات اور آزمائشوں کا دور تھا۔وجہ یہ تھی کہ انکے مزاج میں حیا زیادہ تھی اور بہت کم لوگوں سے ملاقات کرتے تھے زیادہ وقت رات میں قیام اور تلاوت میں گزرتا تھا اور دن میں روزے کثرت سے رکھتے تھے ،اس لئے جب خلیفہ بنے تو تمام لوگوں کی صلاحیت سے واقف نہیں تھے اس لئے اپنے خاندان کے جتنے لوگوں کو جانتے تھے ان میں سے سب سے بہتر کو تلاش کر کے انہوں نے مختلف جگہوں کا گورنر بنادیا، منافقین کو موقع مل گیا انہوں نے لوگوں کے درمیان یہ اختلاف اور افتراق کے بیج ڈالے کہ یہ خلیفہ اپنے خاندان والوں کو ہی گورنر بنا رہے ہیں اور تم لوگوں کی صلاحیت کے باوجود عہدے نہیں دیئے جا رہے چنانچہ اسی اختلاف کی بنیاد پر ایک شخص نے ان کو جب یہ تلاوت کر رہے تھے ان کو شہید کردیا، ان کے خون کے نشان بھی اس صحیفہ پر گرے وہ قرآن پاک بھی آج نوادرات اسلام میں شامل ہے

☆☆☆
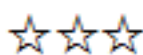
حضرت علی کرم اللہ وجہ

حضرت علیؓ حضور خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی آغوشِ پرورش میں رہے، اس لئے آپ قدرتاً محاسنِ اخلاق اور حسنِ تربیت کا بہترین نمونہ تھے، گویا حضرت علیؓ حضور رحمتِ عالم کے چمن مبارک کے باغ وبہار ہیں، آپ کو بچپن سے ہی درسگاہِ نبوت میں تعلیم وتربیت کا موقع ملا، جس کا سلسلہ قائم ودائم رہا

آپ اس پر فخر وناز کرتے ہوئے ارشاد فرماتے تھے "میں روز صبح کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمتِ اقدس میں حاضر ہوا کرتا تھا اور تقرب کا یہ درجہ میرے علاوہ کسی اور کو حاصل نہ تھا" چنانچہ اسی وجہ سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام تحریری کام کرنے کی سعادت بھی حاصل تھی، کاتبانِ وحی میں آپؓ کا نام مبارک شامل ہے، صلح حدیبیہ آپؓ نے ہی تحریر فرمایا تھا۔

آپؓ کے فیصلے :- آپؓ کے فیصلے ایسے عجیب وغریب اور نادرِ روزگار ہیں کہ جنہیں پڑھ کر بڑے بڑے دانشوروں اور عقلمندوں کی عقلیں حیران وششدر ہیں اور یہ سرکارِ دوجہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے دستِ نبوت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائے مبارکہ کی برکت ہے، چنانچہ حضرت سہل بن سعدؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ دو عورتیں ایک لڑکے کے متعلق جھگڑا کرتی ہوئی آپؓ کے پاس آئیں، دونوں کا کہنا تھا کہ یہ لڑکا ہمارا ہے، آپؓ نے پہلے اُن دونوں کو بہت سمجھایا لیکن جب انکی ہنگامہ آرائی جاری رہی تو آپؓ نے حکم دیا کہ "آرہ" لاؤ، انہوں نے پوچھا آرہ کس لئے منگا رہے ہیں تو آپؓ نے فرمایا کہ اس لڑکے کے دو ٹکڑے کرکے دونوں کو آدھا آدھا دونگا۔ حقیقت میں جو اس کی ماں تھی یہ سن کر بے قرار ہوگئی اور اُس کے چہرے پر غمگینی، بے چینی، اور بیقراری کی

کیفیت ظاہر ہوئی، اُس نے نہایت عاجزی سے عرض کیا کہ یا امیر المومنین میں اس لڑکے کو نہیں لینا چاہتی، یہ اسی عورت کا ہے آپ اُس کو دے دیں مگر خدا کے واسطے اس کو قتل نہ کیجئے، آپؓ نے وہ لڑکا اُسی بے قرار و بے چین عورت کو دے دیا اور جو عورت خاموش کھڑی رہی آپؓ نے اُس سے فرمایا کہ تم کو شرم آنی چاہئے کہ تم نے میرے اجلاس میں جھوٹا بیان دیا، یہاں تک کہ اس عورت نے اسی مجلس میں اپنے جرم کا اقرار کیا

(ماخوذ ےعشرہ مبشرہ)

آپؓ کی کرامتیں: امیر المومنین حضرت سیدنا علیؓ سے بہت سی کرامتوں کا ظہور ہوا ہے جن میں سے ایک کرامت مندرجہ ذیل ہیں

حضرت امام جعفر صادقؒ راوی ہیں کہ ایک مرتبہ امیر المومنین حضرت علیؓ ایک دیوار کے سائے میں ایک مقدمہ کا فیصلہ فرمانے کے لئے بیٹھ گئے، درمیان مقدمہ لوگوں نے شور مچایا کہ یا امیر المومنین یہاں سے اُٹھ جایئے دیوار گر رہی ہے، آپؓ نے نہایت ہی سکون اور اطمینان کے ساتھ فرمایا کہ مقدمہ کی کاروائی جاری رکھو، اللہ تبارک وتعالیٰ بہترین حافظ و ناصر و نگہبان ہے، چنانچہ اطمینان و سکون کے ساتھ آپؓ اس مقدمہ کا فیصلہ فرما کر جب وہاں سے چل دیئے تو دیوار فوراً گر گئی' (ازالۃ الخفا ص ۲۷۳)

آپؓ کی شہادت: حضرت علیؓ نے ایک طویل مدت تک اہلِ ایمان کے قلوب و اذہان کو قرآن و حدیث اور علم وعرفان سے فیضیاب فرمایا، اسلام کی راہ میں آخر عمر تک کفار سے برسرِ پیکار رہے، دین اسلام کی بے مثال تبلیغ اور خدمت ہر قدم پر اپنے سابق خلفائے راشدین اور صحابہ کرامؓ کی ہر ممکن راہ نمائی فرمائی اور اسلام کی راہ میں اپنا مال و متاع، تن من دھن سب کچھ قربان کر دیا اور آخر اسلام کی خاطر اپنی پیاری جان بھی قربان کر دی، آپؓ فجر کی نماز ادائیگی کے لئے اپنے دولت خانے سے لوگوں کو آواز دیتے

ہوئے مسجد کی طرف چلے، راستہ میں ابن ملجم چھپا ہوا تھا اُس نے دھوکے سے ناگہاں آپ کی پیشانی مبارک پر ایسی تلوار ماری کہ آپؓ کا چہرہ مبارک کنپٹی شریف تک کٹتا چلا گیا اور تلوار دماغ پر جا کر رکی، شمشیر لگتے ہی آپؓ نے فرمایا "فُزْتُ بِرَبِّ الْكَعْبَة" رب کعبہ کی قسم میں کامیاب ہوگیا، پھر چاروں طرف سے لوگ اس بد بخت قاتل پر دوڑ پڑے اور آخر وہ بھاگتے ہوئے پکڑا گیا، اوراس زخم کی حالت میں ۱۹/رمضان المبارک جمعہ کی رات میں زخمی ہوئے اور ۲۱/رمضان المبارک سن ۴۰ ہجری، شب یکشنبہ فجر کی نماز میں عین سجدہ کی حالت میں شہادت کے عظیم منصب پر فائز ہوئے اور یوں علم وفضل، زہد وتقویٰ، فیاضی وسخاوت، جراءت اور بہادری، شجاعت ودلاوری، اور رشد وہدایت کا روشن وتاباں آفتاب غروب ہوگیا۔

حضرت علیؓ نے ۴برس ۸ ماہ ۹ دن خلافت فرمائی، اور ۶۳ سال کی عمر میں رحلت فرمائی۔

حضرت علیؓ کی بیویاں: خاتونِ جنت، بنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم حضرت فاطمہ زہرا جب تک نکاح میں رہیں اس وقت تک حضرت علیؓ نے دوسرا نکاح نہیں کیا حضرت فاطمہ ؓ کی وفات کے بعد حضرت علیؓ نے مختلف وقتوں میں ۸ نکاح کئے، اس طرح آپؓ کی ۹ بیویاں ہوئیں جن سے ۱۵/صاحبزادے اور ۱۷/صاحبزادیاں ہوئیں۔

☆☆☆
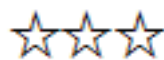
اقوال حکمت حضرت علی کرم اللہ وجہ

☆ علم مال سے بہتر ہے، علم تیری حفاظت کرتا ہے اور تو مال کی، علم حاکم ہے اور مال محکوم، مال خرچ کرنے سے گھٹتا ہے اور علم خرچ کرنے سے بڑھتا ہے۔

☆ حلال کی خواہش اُسی شخص میں پیدا ہوتی ہے جو حرام کمائی چھوڑنے کی مکمل کوشش کرتا ہے۔

☆ جاہلوں کی دوستی سے بچو کہ بہت سے عقلمندوں کو انہوں نے تباہ کر دیا ہے۔

☆ تم اچھا کرو اور زمانہ تمہیں برا سمجھے یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے کہ تم برا کرو اور زمانہ تمہیں اچھا سمجھے۔

☆ دنیا اس کو یتیم سمجھتی ہے جس کے ماں باپ نہ ہوں، مگر میں اس کو یتیم سمجھتا ہوں جس کے پاس علم و ادب نہ ہو۔

☆ جب تم دنیا کی مفلسی سے تنگ آ جاؤ اور رزق کا کوئی راستہ نہ نکلے تو صدقہ دے کر اللہ سے تجارت کرو۔

☆ جب آنکھیں نفس کی پسندیدہ و محبوب چیزیں دیکھنے لگیں تو دل انجام سے اندھا ہو جاتا ہے۔

☆ اگر تم کسی کو چھوٹا دیکھ رہے ہو تو تم اسے دور سے دیکھ رہے ہو یا غرور سے دیکھ رہے ہو۔

☆ انسان دکھ نہیں دیتا، انسان سے واسطہ اور امیدیں دکھ دیتی ہیں۔

☆☆☆
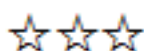
کاتبان وحی

مختلف روایات کے مطابق کاتبانِ وحی کی تعداد چالیس تھی جن میں سے مشہور تر یہ ہیں۔

۱:- حضرت ابوبکر صدیقؓ
۲:- حضرت عمر فاروقؓ
۳:- حضرت عثمان بن عفانؓ
۴:- حضرت علیؓ بن ابی طالب
۵:- حضرت زید بن ثابتؓ
۶:- حضرت عبداللہ بن مسعودؓ
۷:- حضرت زبیر بن العوامؓ
۸:- حضرت خالد بن سعیدؓ
۹:- حضرت حنظلہ بن ربیعؓ
۱۰:- حضرت علائخالد بن ولیدؓ
۱۱:- حضرت عبداللہ بن رواحہؓ
۱۲:- حضرت محمد بن مسلمہؓ
۱۳:- حضرت عبداللہ بن سلولؓ
۱۴:- حضرت مغیرہ بن شعبہؓ
۱۵:- حضرت معاویہ بن ابوسفیانؓ
۱۶:- حضرت عمرو بن العاصؓ
۱۷:- حضرت جہم بن الصلتؓ
۱۸:- حضرت شرجیل بن حسنہؓ
۱۹:- حضرت عبداللہ بن ارقم الزہری
۲۰:- حضرت ثابت بن قیسؓ
۲۱:- حضرت حذیفہ بن الیمانؓ
۲۲:- حضرت عبداللہ بن جبیرؓ
۲۳:- حضرت عامر بن فہیرہؓ
۲۴:- حضرت ابان بن سعیدؓ

پورے قرآن پاک کی حفاظ صحابیات

۱:- ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہؓ
۲:- ام المومنین حضرت حفصہؓ
۳:- ام المومنین حضرت ام سلمہؓ
۴:- ام ورقہ بن نوفلؓ

(ماخوذ: صحاحِ ستہ۔طبقات ابن سعد)

☆☆☆
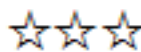
حضوراکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور اولاد

۱:- **حضرت خدیجہ**ؓ :-حضوراکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح جن پر محدثین اور مورخین کا اتفاق ہے گیارہ عورتوں سے ہوا، اور اس پر اتفاق ہے کہ سب سے پہلا نکاح حضرت خدیجہؓ سے ہوا جو بیوہ تھیں، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر شریف اس وقت ۲۵ سال تھی اور حضرت خدیجہؓ کی عمر ۴۰ سال کی تھی، حضوراکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد بھی بجز حضرت ابراہیمؓ کے سب انہیں سے ہوئیں، نکاح کے بعد ۲۵ سال حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں رہیں اور رمضان ۱۰رنبوی میں ۶۵ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔

۲:- **حضرت سودہ**ؓ:-حضرت سودہ بھی بیوہ تھیں ان کے والد کا نام زمعہ بن قیس ہے، بعض مورخین کی رائے ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا نکاح پہلے ہوا، مگر اس پر اتفاق ہے کہ حضرت عائشہ کی رخصتی حضرت سودہؓ کے بعد ہی ہوئی، انہوں نے ہی اپنی باری حضرت عائشہؓ کو دی تھی سن ۵۴ ھجری یا ۵۵ ھجری میں انتقال فرمایا۔

۳:- **حضرت عائشہ صدیقہ**ؓ :-حضرت عائشہؓ ہی ایک کنواری تھیں جن سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح ہوا، یہ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی تھیں، حضرت خولہ بنت حکیمؓ نے رشتہ لگایا اور شوال سن ۱۰ نبوی میں نکاح ہوا، رخصتی سن ۱ ھجری میں ہوئی، جب یہ ۹ر سال کی تھیں انکا نکاح ہوا اور جب ۱۸ر سال کی ہوئیں تو حضوراکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوگیا، ۶۶ر سال کی عمر میں ۱۷ر رمضان سن ۵۷ ھجری میں انتقال فرمایا۔

۴:- **حضرت حفصہ**ؓ:-حضرت حفصہؓ حضرت عمر فاروقؓ کی بیٹی تھیں، ہجرت کے بعد مدینہ منورہ آئیں اور بیوہ ہوگئیں، سن ۲ ھجری میں حضوراکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آئیں، جب ان کی عمر ۶۳ر سال تھی، مدینہ منورہ میں جمادی الاول ۴۵ ھجری میں انتقال فرمایا، یہ بڑی شب بیدار اور کثرت سے روزہ رکھنے والی تھیں۔

۵:- حضرت زینب بنت خزیمہؓ :-بعض مورخین نے لکھا ہے کہ یہ پہلے عبداللہ بن جحشؓ کے نکاح میں تھیں، احد کی جنگ میں انکی شہادت کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے رمضان سن ۳/ھجری میں نکاح ہوا، صرف ۸/مہینے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں رہیں ربیع الآخر سن ۴/ھجری میں انتقال فرمایا۔

۶:- حضرت ام سلمہ :-حضرت ام سلمہ ابو امیہ کی بیٹی تھیں پہلے اپنے چچازاد بھائی ابو سلمہ سے نکاح ہوا تھا جن کا نام عبداللہ بن عبد الاسد تھا، دونوں نے اسلام قبول کیا ،ہجرت بھی ساتھ کی احد کی جنگ میں ایک زخم آ گیا تھا جو بعد میں سبب وصال بنا، انکے انتقال کے بعد حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آئیں ، یہ بیحد خوبصورت تھیں، امہات المومنین میں سب سے آخر میں چوراسی سال کی عمر میں سن ۵۹/یا ۶۰/ھجری میں انتقال فرمایا۔

۷:- حضرت زینب بنت جحشؓ:-یہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپی زاد بہن تھیں، ان کا پہلا نکاح حضور صلی اللہ علیہ وسلمکے منہ بولے بیٹے حضرت زید بن حارثہ سے ہوا تھا ان کے طلاق دینے کے بعد اللہ تعالیٰ نے خودان کا نکاح حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کردیا جس کا قصہ سورہ احزاب میں بھی ہے ان کو اس پر فخر تھا کہ سب عورتوں کا نکاح انکے اولیاء نے کیا مگر میرا نکاح اللہ جل شانہ نے کیا سن ۲۰ھجری میں انتقال فرمایا۔

۸:- حضرت جویریہ بنت الحارثؓ :-یہ غزوہ مریسیع میں قید ہو کر آئی تھیں حضرت ثابت بن قیس کے حصہ میں آئیں تھیں انہوں نے ۹/اوقیہ میں انکو مکاتب کردیا یعنی ۹/اوقیہ ادا کردو تو تم آزاد ہو، وہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور کہا کہ میں سردار کی بیٹی ہوں جو مصیبت مجھ پر نازل ہوئی ہے آپ کو معلوم ہے آپ کے پاس امید سے آئی ہوں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے تجویز رکھی کہ میں اس سے بہتر طریقہ بتاؤں تم آزاد بھی ہو جاؤ اور میرے نکاح میں بھی آجاؤ، جب حضور اکرم صلی

اللہ علیہ وسلم کا نکاح حضرت جویریہ سے ہوا تو صحابہ کرام نے دیکھا کہ بنو مصطلق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سسرال ہوگئی تو انہوں نے بھی اپنے غلام آزاد کر دئے ، اس طرح حضرت جویریہؓ کی وجہ سے سوگھرانے آزاد ہوئے، سن ۵۰ ھجری میں ۶۵/ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔

۹:-ام حبیبہ بنت ابو سفیان: -حضرت ام حبیبہ کا پہلا نکاح عبید اللہ بن جحش سے ہوا تھا ، دونوں مسلمان ہو گئے تھے ، حبشہ ہجرت بھی کی وہاں جا کر عبید اللہ بن جحش مرتد ہوگئے ، ، حضو صلی اللہ علیہ وسلم نے نجاشی کے بادشاہ کے پاس پیام بھیجا کہ میرا نکاح ان سے کرادو، چنانچہ نجاشی بادشاہ نے اپنی طرف سے چارسو دینار مہر بھی ادا کیا اور بہت کچھ سامان بھی دیا، انکے والد ابو سفیان اس وقت تک اسلام نہیں لائے تھے، حضرت ام حبیبہ کے انتقال کے سن میں مورخین کو اختلاف ہے اکثر نے ۴۴ ھجری لکھا ہے مگر بعض مورخین نے سن ۵۰/اور ۵۵/ ھجری بھی لکھا ہے۔

۱۰:- حضرت صفیہ : -حیؔ کی بیٹی اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی حضرت ہارون کی اولاد میں سے تھیں پہلے انکے دو نکاح ہو چکے تھے، خیبر کی جنگ کے بعد قیدیوں میں آئیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ان سے کہا کہ تم اگر اپنے قبیلہ میں واپس جانا چاہو تو جاسکتی ہو یا پھر مجھ سے نکاح چاہو تو کرسکتی ہو، تو انہوں نے نکاح کی تجویز کو قبول کیا، ۶۰ سال کی عمر میں سن ۵۰ ہجری میں انتقال فرمایا۔

۱۱:- حضرت میمونہؓ : -حضرت میمونہ، حارث بن حزن کی بیٹی تھیں ان کا نام برّہ تھا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا نام بدل کر میمونہ کر دیا ، جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم عمرہ کے لئے تشریف لے جا رہے تھے تب موضع سرف میں نکاح ہوا، واپسی میں اسی جگہ رخصتی ہوئی اور قدرت کا کمال کہ عرصہ کے بعد ان کا انتقال بھی اسی جگہ ہوا جہاں انکا نکاح اور رخصتی ہوئی تھی۔ سن ۶۱ ہجری میں ۸۱ سال کی عمر میں انتقال فرمایا۔

☆☆☆
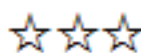
حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد

مورخین اور محدثین کا اس پر اتفاق ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چار لڑکیاں ہوئیں اور اکثر کی تحقیق یہ ہے کہ ان میں سب سے بڑی حضرت زینبؓ ہیں، پھر حضرت رقیہؓ، پھر حضرت ام کلثومؓ، اور پھر حضرت سیدہ فاطمہؓ لڑکوں میں البتہ اختلاف ہے جس کی وجہ یہ ہے کہ یہ سب حضرات بچپن میں ہی انتقال فرما گئے اور عرب میں اس زمانہ میں تاریخ کا اہتمام کچھ ایسا نہ تھا، صحابہ جیسے جاں نثار بھی اس وقت تک کثرت سے نہیں تھے جو ہر بات پوری پوری محفوظ رہتی اکثر کی تحقیق ہے کہ تین لڑکے حضرت قاسمؓ، حضرت عبداللہؓ، اور حضرت ابراہیمؓ ہوئے بعض نے کہا کہ چوتھے صاحبزادے حضرت طیبؓ اور طاہرؓ تھے اس طرح پانچ ہوئے بعض نے کہا کہ عبداللہ کا نام ہی طیب اور طاہر ہے اس طرح تین ہی ہوئے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام اولاد حضرت خدیجہؓ سے ہوئیں صرف حضرت ابراہیمؓ حضرت ماریہؓ کے بطن سے ہوئے، اس پر اتفاق ہے کہ سب سے بڑے لڑکے حضرت قاسمؓ تھے ان کے انتقال پر کفار بہت خوش ہوئے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسل منقطع ہو گئی جس پر سورۃ الکوثر نازل ہوئی اور آخری لڑکے حضرت ابراہیم ہوئے یہ ہجرت کے بعد مدینہ طیبہ میں ذی الحجہ ۸ھ میں پیدا ہوئے تھے، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ۷ویں دن ان کا عقیقہ کیا اور دو مینڈھے ذبح کئے اور بالوں کے برابر چاندی صدقہ فرمائی اور بالوں کو دفن کیا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں نے اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام پر اس کا نام رکھا سولہ مہینے کی عمر میں انتقال فرمایا۔

حضرت زینبؓ کا نکاح اپنے خالہ زاد بھائی ابوالعاص بن ربیع سے ہوا ان سے دو بچے ہوئے بیٹا علیؓ اور بیٹی حضرت امامہؓ حضرت رقیہؓ جو اپنی بہن زینبؓ کے تین سال

بعد پیدا ہوئیں ان کا نکاح حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابولہب کے بیٹے عتبہ سے ہوا جب سورہ تبت یدا نازل ہوئی تو ابولہب نے ان سے اور انکے دوسرے بھائی عتیبہ سے جن کا نکاح حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تیسری صاحبزادی ام کلثوم سے ہوا تھا یہ کہا کہ میری ملاقات تم دونوں سے حرام ہے اگر تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیوں کو طلاق نہ دے دو اس پر دونوں نے طلاق دے دی اس کے عرصہ کے بعد حضرت رقیہ کا نکاح حضرت عثمان غنیؓ سے ہوا حضرت رقیہ کے انتقال کے بعد سن ۳ ہجری میں حضرت ام کلثوم کا نکاح بھی حضرت عثمان غنیؓ سے ہوا۔

حضرت سیدہ فاطمہؓ جو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے چھوٹی صاحبزادی ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے بے حد محبت تھی جب سفر میں جاتے تو سب سے آخر میں ان سے ملتے اور جب سفر سے آتے تو سب سے پہلے ان سے ملاقات کرتے، ان کا نکاح اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی کفالت میں حضرت علیؓ سے کیا ان سے حضرت حسنؓ و حضرت حسینؓ، حضرت محسنؓ ہوئے، حضرت محسن کا انتقال بچپن میں ہی ہو گیا تھا۔

☆☆☆
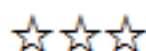
میں تیری روح میں ہوں، جسم میں ہوں جان میں ہوں
فائدہ کیا ہے جو رکھا ہوا جزدان میں ہوں

☆☆☆
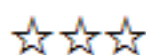
ریشم کا اک پھٹا ہوا جزدان گھر میں ہے
سب لوگ سمجھتے ہیں کہ ایمان گھر میں ہے

☆☆☆

ایک تاریخی واقعہ

نصرانی بادشاہ نے حضرت عمر فاروقؓ سے چند سوالات کئے اور ان کے جوابات آسمانی کتابوں کے حوالے سے مانگے تھے۔حضرت عمر فاروقؓ نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ کو جوبات لکھنے کو دئے انہوں نے قلم برداشتہ جوابات تحریر فرمائے جو مندرجہ ذیل ہیں

سوال ا: ایک ماں کے شکم میں دو بچے ایک دن ایک وقت میں پیدا ہوئے، پھر ایک ہی روز دونوں کا انتقال ہوا، ایک بھائی کی عمر سو برس بڑی اور دوسرے کی سو برس چھوٹی تھی، یہ کون تھے اور ایسا کس طرح ہوسکتا ہے؟

جواب: یہ دو بھائی حضرت عزیر اور حضرت غدیر ہیں، حضرت عزیر کو اللہ رب العزت نے اپنی قدرت کاملہ دکھانے کے لئے پورے سو برس مار کر رکھا سو برس کے بعد پھر زندہ کیا جس کا ذکر سورۃ البقرۃ میں رکوع ۲/۴/۳۴ اور ۲/۲/۳۵ آیت (فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ) میں مذکور ہے زندہ ہونے کے بعد اپنے گھر گئے اور زندہ رہے بعد میں آپ کا اور آپ کے بھائی کا ایک ہی روز انتقال ہوا، اس لئے حضرت غدیر کی عمر سو سال چھوٹی اور حضرت عزیر کی عمر سو سال بڑی ہوگئی

سوال ۲۔ وہ کون سی زمین ہے جہاں ابتدائے پیدائش سے قیامت تک صرف ایک بار سورج نکلا پہلے بھی نہیں نکلا اور نہ آئندہ کبھی نکلے گا

جواب: یہ زمین سمندر کی کھاڑی قلزم کی تہہ میں ہے جہاں فرعون غرق ہوا تھا، حضرت موسیٰ علیہ السلام مع بنی اسرائیل کے دریا پار اترے تھے حضرت موسیٰ کے معجزے سے دریا خشک ہوا دریا کی تہہ کو حکم الٰہی سے سورج نے بہت جلدی سکھا دیا، حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دریا کے پار اترنے کی توفیق ہوئی اور

فرعون غرق ہوا اس زمین پر ساری عمر میں صرف ایک بار سورج نکلا اور پھر نہ نکلا اور نہ نکلے گا

سوال ۳ وہ کون سی قبر ہے جس کا مردہ بھی زندہ اور قبر بھی زندہ اور قبر اپنے مدفون کو سیر کراتی پھرتی ہے، پھر وہ قبر سے باہر آ کر زندہ رہ کر مرا؟

جواب: وہ قبر کا مردہ زندہ قبر بھی زندہ حضرت یونس علیہ السلام کی مچھلی ہے، مچھلی آپ کو لئے ہوئے دریاؤں کی سیر کرتی پھرتی تھی پھر وہ مچھلی کے پیٹ سے باہر نکل کر ایک عرصہ تک زندہ رہے پھر وفات پائی

سوال ۴ وہ کون سا قیدی ہے جس کو قید خانہ میں سانس لینے کی اجازت نہیں اور وہ بے سانس لئے زندہ رہتا ہے؟

جواب: وہ بچہ ہے جو اپنی ماں کے پیٹ میں قید ہے اللہ تعالٰی نے اس کے سانس لینے کا ذکر نہیں فرمایا اور وہ سانس لے کر زندہ رہتا ہے۔ امیر المومنین نے ان جوابات کو نصرانی بادشاہ کو بھیج دیے، ان جوابات کو دیکھ کر بادشاہ بہت حیران ہوا اور بولا شاید مسلمانوں میں ابھی بھی کوئی نبی زندہ ہے یہ جواب سوائے نبی کے دوسرا نہیں بتا سکتا۔

☆☆☆

تمت بالخیر

قرآن پاک

ایک علمی خزانہ

ملنے کا پتہ - عبدالاحد. مکان نمبر اے - ۳۴، گنوری مین روڈ، بھوپال